ماہنامہ پیغام ۴ | جلد ۱۹ | شمارہ ۱ | جنوری ۲۰۲۴ء | ۷ جمادی الثانی ۱۴۴۵ھ | صفحات: 48 | قیمت: 830028 | فون: 5593062 | ای میل: 3532127 | ISSN: 2345-6789

ماہنامہ پیغام ۴ کا نیا شمارہ جاری، ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیاں سرِفہرست

ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب، ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان، اور ’پیغام ۴‘ کی ڈیجیٹل منتقلی کا پہلا مرحلہ مکمل

ادارتی ٹیم | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ماہنامہ پیغام ۴ کا نیا شمارہ جاری کر دیا گیا ہے۔ شمارہ جنوری ۲۰۲۴ء، جلد ۱۹، شمارہ ۱، اور مجموعی طور پر 228 واں شمارہ ہے۔ 48 صفحات پر مشتمل اس شمارے کا سرورق ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیوں پر مبنی ہے۔ سرورق پر ایک ماہی گیر عورت کی تصویر ہے جو اپنی بیٹی کے ساتھ جال سے مچھلی نکال رہی ہے۔ تصویر کے نیچے لکھا ہے: ’سمندر نے ہمیں سب کچھ دیا، ہم نے اسے صرف لوٹا نہیں‘۔ یہ جملہ اس شمارے کی مرکزی کہانی سے لیا گیا ہے۔

اداریے میں مدیر ثمینہ رشید خٹک نے لکھا ہے کہ ’پیغام ۴‘ کی ادارت سنبھالنے کے بعد پہلا سوال یہ تھا کہ کیا ایک ماہنامہ، جو کاغذ، سیاہی اور ڈاک کے خرچ پر چلتا ہے، آج کے قارئین کو کچھ دے سکتا ہے۔ ان کے بقول جواب ہاں میں ہے، بشرطیکہ رسالہ خبر کے بجائے رائے، اور رائے کے بجائے تجربے کو جگہ دے۔ اداریے کے مطابق ’ہم نے طے کیا کہ ہر شمارے میں ایک ایسی عورت کی کہانی ہوگی جس کا نام کبھی کسی اخبار کی سرخی میں نہیں آیا، حالانکہ اس کے بغیر اس کا گھر، گاؤں یا محلہ ایک دن بھی نہیں چل سکتا‘۔

شمارے کی پہلی تحریر ’ساحل کی بیٹیاں‘ کے عنوان سے ہے، جو ضلع ساحل آباد کے 14 دیہات کا سروے ہے۔ اس میں 312 خواتین سے بات کی گئی، جن میں سے 76 نے کہا کہ وہ کبھی نہ کبھی مچھلی بیچنے کا کام کر چکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان میں سے صرف 19 کے پاس اپنا شناختی کارڈ ہے، جبکہ 127 خواتین کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں۔ رپورٹ لکھنے والی ٹیم کی رکن ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی نے بتایا کہ ’زیادہ تر عورتیں کارڈ اس لیے نہیں بنواتیں کہ دفتر جانے کا کرایہ اور وقت ان کے پاس نہیں‘۔

دوسری تحریر ’جال کی گرہیں‘ ایک افسانہ ہے، جو ساحل آباد کی نوجوان مصنفہ عائشہ ریاض کی پہلی اشاعت ہے۔ افسانہ ایک ایسی لڑکی کے گرد گھومتا ہے جو اپنے والد کی موت کے بعد ان کی ادھوری کشتی مکمل کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ مدیر کے مطابق یہ افسانہ ’پیغام ۴‘ کے ’نئی آواز‘ سلسلے کے تحت شائع ہوا ہے، جس کے ذریعے ہر شمارے میں ایک نئے لکھنے والے کو جگہ دی جائے گی۔ عائشہ ریاض کا کہنا ہے کہ یہ کہانی انہوں نے تین سال میں مکمل کی اور اس دوران کئی بار لکھنا چھوڑ بھی دیا تھا۔

شمارے کا تیسرا بڑا حصہ ’ساحل کی آواز‘ کے عنوان سے ہے، جس میں قارئین کے خطوط اور ای میلز شائع کی گئی ہیں۔ اس بار زیادہ تر خطوط ماہی گیری کے موسم، کشتی کے انجن اور برف کی قیمت کے بارے میں ہیں۔ ایک خط میں ضلع ساحل آباد کے گاؤں ریتلا کنارہ کے 62 سالہ قاری محمد یونس بلوچ نے لکھا کہ ’ہم برف خود بناتے ہیں، مگر ہر سال مئی میں فیکٹری والے قیمت دگنی کر دیتے ہیں، ہمارا کوئی پوچھنے والا نہیں‘۔ مدیر نے اس خط کے ساتھ ضلعی ماہی گیر تنظیم کے عہدیداروں کا رابطہ نمبر شائع کیا ہے۔

شمارے کا ایک اور اہم حصہ ’ساحل کی آواز‘ کے عنوان سے ہے، جس میں قارئین کے خطوط اور ای میلز شائع کی گئی ہیں۔ اس بار زیادہ تر خطوط ماہی گیری کے موسم، کشتی کے انجن اور برف کی قیمت کے بارے میں ہیں۔ ایک خط میں ضلع ساحل آباد کے گاؤں ریتلا کنارہ کے 62 سالہ قاری محمد یونس بلوچ نے لکھا کہ ’ہم برف خود بناتے ہیں، مگر ہر سال مئی میں فیکٹری والے قیمت دگنی کر دیتے ہیں، ہمارا کوئی پوچھنے والا نہیں‘۔ مدیر نے اس خط کے ساتھ ضلعی ماہی گیر تنظیم کے عہدیداروں کا رابطہ نمبر شائع کیا ہے۔

ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب، ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان، اور ’پیغام ۴‘ کی ڈیجیٹل منتقلی کا پہلا مرحلہ مکمل

ادارتی ٹیم | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

شمارے کے ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون ’کیا ساحلی بستیوں کی کہانی صرف مصیبت کی کہانی ہے؟‘ کا جواب شائع کیا گیا ہے۔ یہ مضمون 3 مارچ 2023ء کو ’ہم سب‘ کی ویب سائٹ پر شائع ہوا تھا اور اس میں ضلع ساحل آباد کے دیہات کے بارے میں لکھا گیا تھا کہ وہاں صرف غربت، بیماری اور بے بسی کی تصویر دکھائی جاتی ہے۔ ’پیغام ۴‘ کی ٹیم نے اس تحریر کے جواب میں لکھا ہے کہ ’ہم نے وہاں وہ عورتیں دیکھی ہیں جو کشتی بھی چلاتی ہیں، جال بھی بُنتی ہیں اور بچے بھی اکیلی پالتی ہیں، ہم انہیں صرف مظلوم لکھنے نہیں گئے تھے‘۔

جواب میں کہا گیا ہے کہ ’ہم سب‘ کے مضمون میں چند حقیقی مسائل کا ذکر ضرور ہے، مثلاً صاف پانی کی کمی اور زچگی کے دوران طبی سہولتوں کا فقدان، لیکن مضمون کا لہجہ اور انتخاب ایسا تاثر دیتا ہے جیسے پوری بستی کی زندگی صرف دکھ کا نام ہو۔ ’پیغام ۴‘ کے مطابق ’ہم نے اپنے سروے میں 312 میں سے 241 خواتین کو ایسا پایا جو ہنر، حوصلے اور مزاح سے بھرپور تھیں، ہم نے ان کی کہانی اس لیے لکھی کہ وہ ہماری توجہ کی مستحق ہیں، نہ کہ اس لیے کہ وہ ترس کھانے کے قابل ہیں‘۔

ادارتی صفحے پر ہی ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ثمینہ رشید خٹک کو ’پیغام ۴‘ کی مدیر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ فرحانہ جبیں نقوی کو ڈیجیٹل ایڈیٹر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ان کے ذمے ویب سائٹ، یوٹیوب چینل اور ای میل خطوط کا انتظام ہوگا۔ ادارتی بورڈ میں ڈاکٹر سلیم الرحمٰن لودھی، پروفیسر نگہت آرا سیفی اور ماہی گیر تنظیم کے صدر حاجی عبدالستار بلوچ کے نام شامل ہیں۔ ٹیم کے مطابق ہر شمارے کے بعد ایک کھلا اجلاس ہوگا جس میں قارئین اپنی رائے دے سکیں گے۔

ڈیجیٹل منتقلی کے پہلے مرحلے کے طور پر ’پیغام ۴‘ کی ویب سائٹ 5 مئی 2023ء کو شروع ہوگی۔ ویب سائٹ پر شمارے کا پی ڈی ایف ایڈیشن، آڈیو ورژن اور ماضی کے شماروں کا آرکائیو دستیاب ہوگا۔ ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب بھی اسی ویب سائٹ پر ’ادارتی صفحہ‘ کے عنوان سے شائع کیا جائے گا۔ ’پیغام ۴‘ کی ٹیم کا کہنا ہے کہ ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب دینا ہمارا حق تھا، کیونکہ ہم اپنے لوگوں کی کہانی کسی اور کی زبان سے سننا نہیں چاہتے۔

ادارتی صفحہ ۴ | ہم سب کے مضمون کا جواب | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیاں ماہنامہ ’پیغام ۴‘ کے نئے شمارے کی سرِفہرست تحریر بنیں

ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب، ڈیجیٹل منتقلی کا آغاز، اور ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان

ادارتی ٹیم | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ماہنامہ پیغام ۴ کا نیا شمارہ جاری کر دیا گیا ہے۔ شمارہ جنوری ۲۰۲۴ء، جلد ۱۹، شمارہ ۱، اور مجموعی طور پر 228 واں شمارہ ہے۔ 48 صفحات پر مشتمل اس شمارے کا سرورق ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیوں پر مبنی ہے۔ سرورق پر ایک ماہی گیر عورت کی تصویر ہے جو اپنی بیٹی کے ساتھ جال سے مچھلی نکال رہی ہے۔ تصویر کے نیچے لکھا ہے: ’سمندر نے ہمیں سب کچھ دیا، ہم نے اسے صرف لوٹا نہیں‘۔ یہ جملہ اس شمارے کی مرکزی کہانی سے لیا گیا ہے۔

اداریے میں مدیر ثمینہ رشید خٹک نے لکھا ہے کہ ’پیغام ۴‘ کی ادارت سنبھالنے کے بعد پہلا سوال یہ تھا کہ کیا ایک ماہنامہ، جو کاغذ، سیاہی اور ڈاک کے خرچ پر چلتا ہے، آج کے قارئین کو کچھ دے سکتا ہے۔ ان کے بقول جواب ہاں میں ہے، بشرطیکہ رسالہ خبر کے بجائے رائے، اور رائے کے بجائے تجربے کو جگہ دے۔ اداریے کے مطابق ’ہم نے طے کیا کہ ہر شمارے میں ایک ایسی عورت کی کہانی ہوگی جس کا نام کبھی کسی اخبار کی سرخی میں نہیں آیا، حالانکہ اس کے بغیر اس کا گھر، گاؤں یا محلہ ایک دن بھی نہیں چل سکتا‘۔

شمارے کی پہلی تحریر ’ساحل کی بیٹیاں‘ کے عنوان سے ہے، جو ضلع ساحل آباد کے 14 دیہات کا سروے ہے۔ اس میں 312 خواتین سے بات کی گئی، جن میں سے 76 نے کہا کہ وہ کبھی نہ کبھی مچھلی بیچنے کا کام کر چکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان میں سے صرف 19 کے پاس اپنا شناختی کارڈ ہے، جبکہ 127 خواتین کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں۔ رپورٹ لکھنے والی ٹیم کی رکن ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی نے بتایا کہ ’زیادہ تر عورتیں کارڈ اس لیے نہیں بنواتیں کہ دفتر جانے کا کرایہ اور وقت ان کے پاس نہیں‘۔

دوسری تحریر ’جال کی گرہیں‘ ایک افسانہ ہے، جو ساحل آباد کی نوجوان مصنفہ عائشہ ریاض کی پہلی اشاعت ہے۔ افسانہ ایک ایسی لڑکی کے گرد گھومتا ہے جو اپنے والد کی موت کے بعد ان کی ادھوری کشتی مکمل کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ مدیر کے مطابق یہ افسانہ ’پیغام ۴‘ کے ’نئی آواز‘ سلسلے کے تحت شائع ہوا ہے، جس کے ذریعے ہر شمارے میں ایک نئے لکھنے والے کو جگہ دی جائے گی۔ عائشہ ریاض کا کہنا ہے کہ یہ کہانی انہوں نے تین سال میں مکمل کی اور اس دوران کئی بار لکھنا چھوڑ بھی دیا تھا۔

شمارے کا تیسرا بڑا حصہ ’ساحل کی آواز‘ کے عنوان سے ہے، جس میں قارئین کے خطوط اور ای میلز شائع کی گئی ہیں۔ اس بار زیادہ تر خطوط ماہی گیری کے موسم، کشتی کے انجن اور برف کی قیمت کے بارے میں ہیں۔ ایک خط میں ضلع ساحل آباد کے گاؤں ریتلا کنارہ کے 62 سالہ قاری محمد یونس بلوچ نے لکھا کہ ’ہم برف خود بناتے ہیں، مگر ہر سال مئی میں فیکٹری والے قیمت دگنی کر دیتے ہیں، ہمارا کوئی پوچھنے والا نہیں‘۔ مدیر نے اس خط کے ساتھ ضلعی ماہی گیر تنظیم کے عہدیداروں کا رابطہ نمبر شائع کیا ہے۔

ادارتی صفحے پر ہی ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ثمینہ رشید خٹک کو ’پیغام ۴‘ کی مدیر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ فرحانہ جبیں نقوی کو ڈیجیٹل ایڈیٹر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ان کے ذمے ویب سائٹ، یوٹیوب چینل اور ای میل خطوط کا انتظام ہوگا۔ ادارتی بورڈ میں ڈاکٹر سلیم الرحمٰن لودھی، پروفیسر نگہت آرا سیفی اور ماہی گیر تنظیم کے صدر حاجی عبدالستار بلوچ کے نام شامل ہیں۔ ٹیم کے مطابق ہر شمارے کے بعد ایک کھلا اجلاس ہوگا جس میں قارئین اپنی رائے دے سکیں گے۔

ڈیجیٹل منتقلی کے پہلے مرحلے کے طور پر ’پیغام ۴‘ کی ویب سائٹ 5 مئی 2023ء کو شروع ہوگی۔ ویب سائٹ پر شمارے کا پی ڈی ایف ایڈیشن، آڈیو ورژن اور ماضی کے شماروں کا آرکائیو دستیاب ہوگا۔ ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب بھی اسی ویب سائٹ پر ’ادارتی صفحہ‘ کے عنوان سے شائع کیا جائے گا۔ ’پیغام ۴‘ کی ٹیم کا کہنا ہے کہ ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب دینا ہمارا حق تھا، کیونکہ ہم اپنے لوگوں کی کہانی کسی اور کی زبان سے سننا نہیں چاہتے۔

ادارتی صفحہ ۴ | ہم سب کے مضمون کا جواب | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیاں ماہنامہ ’پیغام ۴‘ کے نئے شمارے کی سرِفہرست تحریر بنیں

’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب، ڈیجیٹل منتقلی کا آغاز، اور ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان بھی شمارے میں شامل

ادارتی ٹیم | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ماہنامہ پیغام ۴ کا نیا شمارہ جاری کر دیا گیا ہے۔ شمارہ جنوری ۲۰۲۴ء، جلد ۱۹، شمارہ ۱، اور مجموعی طور پر 228 واں شمارہ ہے۔ 48 صفحات پر مشتمل اس شمارے کا سرورق ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیوں پر مبنی ہے۔ سرورق پر ایک ماہی گیر عورت کی تصویر ہے جو اپنی بیٹی کے ساتھ جال سے مچھلی نکال رہی ہے۔ تصویر کے نیچے لکھا ہے: ’سمندر نے ہمیں سب کچھ دیا، ہم نے اسے صرف لوٹا نہیں‘۔ یہ جملہ اس شمارے کی مرکزی کہانی سے لیا گیا ہے۔

اداریے میں مدیر ثمینہ رشید خٹک نے لکھا ہے کہ ’پیغام ۴‘ کی ادارت سنبھالنے کے بعد پہلا سوال یہ تھا کہ کیا ایک ماہنامہ، جو کاغذ، سیاہی اور ڈاک کے خرچ پر چلتا ہے، آج کے قارئین کو کچھ دے سکتا ہے۔ ان کے بقول جواب ہاں میں ہے، بشرطیکہ رسالہ خبر کے بجائے رائے، اور رائے کے بجائے تجربے کو جگہ دے۔ اداریے کے مطابق ’ہم نے طے کیا کہ ہر شمارے میں ایک ایسی عورت کی کہانی ہوگی جس کا نام کبھی کسی اخبار کی سرخی میں نہیں آیا، حالانکہ اس کے بغیر اس کا گھر، گاؤں یا محلہ ایک دن بھی نہیں چل سکتا‘۔

شمارے کی پہلی تحریر ’ساحل کی بیٹیاں‘ کے عنوان سے ہے، جو ضلع ساحل آباد کے 14 دیہات کا سروے ہے۔ اس میں 312 خواتین سے بات کی گئی، جن میں سے 76 نے کہا کہ وہ کبھی نہ کبھی مچھلی بیچنے کا کام کر چکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان میں سے صرف 19 کے پاس اپنا شناختی کارڈ ہے، جبکہ 127 خواتین کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں۔ رپورٹ لکھنے والی ٹیم کی رکن ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی نے بتایا کہ ’زیادہ تر عورتیں کارڈ اس لیے نہیں بنواتیں کہ دفتر جانے کا کرایہ اور وقت ان کے پاس نہیں‘۔

دوسری تحریر ’جال کی گرہیں‘ ایک افسانہ ہے، جو ساحل آباد کی نوجوان مصنفہ عائشہ ریاض کی پہلی اشاعت ہے۔ افسانہ ایک ایسی لڑکی کے گرد گھومتا ہے جو اپنے والد کی موت کے بعد ان کی ادھوری کشتی مکمل کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ مدیر کے مطابق یہ افسانہ ’پیغام ۴‘ کے ’نئی آواز‘ سلسلے کے تحت شائع ہوا ہے، جس کے ذریعے ہر شمارے میں ایک نئے لکھنے والے کو جگہ دی جائے گی۔ عائشہ ریاض کا کہنا ہے کہ یہ کہانی انہوں نے تین سال میں مکمل کی اور اس دوران کئی بار لکھنا چھوڑ بھی دیا تھا۔

شمارے کا تیسرا بڑا حصہ ’ساحل کی آواز‘ کے عنوان سے ہے، جس میں قارئین کے خطوط اور ای میلز شائع کی گئی ہیں۔ اس بار زیادہ تر خطوط ماہی گیری کے موسم، کشتی کے انجن اور برف کی قیمت کے بارے میں ہیں۔ ایک خط میں ضلع ساحل آباد کے گاؤں ریتلا کنارہ کے 62 سالہ قاری محمد یونس بلوچ نے لکھا کہ ’ہم برف خود بناتے ہیں، مگر ہر سال مئی میں فیکٹری والے قیمت دگنی کر دیتے ہیں، ہمارا کوئی پوچھنے والا نہیں‘۔ مدیر نے اس خط کے ساتھ ضلعی ماہی گیر تنظیم کے عہدیداروں کا رابطہ نمبر شائع کیا ہے۔

ادارتی صفحے پر ہی ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ثمینہ رشید خٹک کو ’پیغام ۴‘ کی مدیر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ فرحانہ جبیں نقوی کو ڈیجیٹل ایڈیٹر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ان کے ذمے ویب سائٹ، یوٹیوب چینل اور ای میل خطوط کا انتظام ہوگا۔ ادارتی بورڈ میں ڈاکٹر سلیم الرحمٰن لودھی، پروفیسر نگہت آرا سیفی اور ماہی گیر تنظیم کے صدر حاجی عبدالستار بلوچ کے نام شامل ہیں۔ ٹیم کے مطابق ہر شمارے کے بعد ایک کھلا اجلاس ہوگا جس میں قارئین اپنی رائے دے سکیں گے۔

ڈیجیٹل منتقلی کے پہلے مرحلے کے طور پر ’پیغام ۴‘ کی ویب سائٹ 5 مئی 2023ء کو شروع ہوگی۔ ویب سائٹ پر شمارے کا پی ڈی ایف ایڈیشن، آڈیو ورژن اور ماضی کے شماروں کا آرکائیو دستیاب ہوگا۔ ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب بھی اسی ویب سائٹ پر ’ادارتی صفحہ‘ کے عنوان سے شائع کیا جائے گا۔ ’پیغام ۴‘ کی ٹیم کا کہنا ہے کہ ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب دینا ہمارا حق تھا، کیونکہ ہم اپنے لوگوں کی کہانی کسی اور کی زبان سے سننا نہیں چاہتے۔

ادارتی صفحہ ۴ | ہم سب کے مضمون کا جواب | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیاں ماہنامہ ’پیغام ۴‘ کے نئے شمارے کی سرِفہرست تحریر بنیں

’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب، ڈیجیٹل منتقلی کا آغاز، اور ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان بھی شمارے میں شامل

ادارتی ٹیم | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء

ماہنامہ پیغام ۴ کا نیا شمارہ جاری کر دیا گیا ہے۔ شمارہ جنوری ۲۰۲۴ء، جلد ۱۹، شمارہ ۱، اور مجموعی طور پر 228 واں شمارہ ہے۔ 48 صفحات پر مشتمل اس شمارے کا سرورق ساحلی بستیوں کی خواتین کی کہانیوں پر مبنی ہے۔ سرورق پر ایک ماہی گیر عورت کی تصویر ہے جو اپنی بیٹی کے ساتھ جال سے مچھلی نکال رہی ہے۔ تصویر کے نیچے لکھا ہے: ’سمندر نے ہمیں سب کچھ دیا، ہم نے اسے صرف لوٹا نہیں‘۔ یہ جملہ اس شمارے کی مرکزی کہانی سے لیا گیا ہے۔

اداریے میں مدیر ثمینہ رشید خٹک نے لکھا ہے کہ ’پیغام ۴‘ کی ادارت سنبھالنے کے بعد پہلا سوال یہ تھا کہ کیا ایک ماہنامہ، جو کاغذ، سیاہی اور ڈاک کے خرچ پر چلتا ہے، آج کے قارئین کو کچھ دے سکتا ہے۔ ان کے بقول جواب ہاں میں ہے، بشرطیکہ رسالہ خبر کے بجائے رائے، اور رائے کے بجائے تجربے کو جگہ دے۔ اداریے کے مطابق ’ہم نے طے کیا کہ ہر شمارے میں ایک ایسی عورت کی کہانی ہوگی جس کا نام کبھی کسی اخبار کی سرخی میں نہیں آیا، حالانکہ اس کے بغیر اس کا گھر، گاؤں یا محلہ ایک دن بھی نہیں چل سکتا‘۔

شمارے کی پہلی تحریر ’ساحل کی بیٹیاں‘ کے عنوان سے ہے، جو ضلع ساحل آباد کے 14 دیہات کا سروے ہے۔ اس میں 312 خواتین سے بات کی گئی، جن میں سے 76 نے کہا کہ وہ کبھی نہ کبھی مچھلی بیچنے کا کام کر چکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان میں سے صرف 19 کے پاس اپنا شناختی کارڈ ہے، جبکہ 127 خواتین کے پاس بینک اکاؤنٹ نہیں۔ رپورٹ لکھنے والی ٹیم کی رکن ڈاکٹر فرحانہ جبیں نقوی نے بتایا کہ ’زیادہ تر عورتیں کارڈ اس لیے نہیں بنواتیں کہ دفتر جانے کا کرایہ اور وقت ان کے پاس نہیں‘۔

دوسری تحریر ’جال کی گرہیں‘ ایک افسانہ ہے، جو ساحل آباد کی نوجوان مصنفہ عائشہ ریاض کی پہلی اشاعت ہے۔ افسانہ ایک ایسی لڑکی کے گرد گھومتا ہے جو اپنے والد کی موت کے بعد ان کی ادھوری کشتی مکمل کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ مدیر کے مطابق یہ افسانہ ’پیغام ۴‘ کے ’نئی آواز‘ سلسلے کے تحت شائع ہوا ہے، جس کے ذریعے ہر شمارے میں ایک نئے لکھنے والے کو جگہ دی جائے گی۔ عائشہ ریاض کا کہنا ہے کہ یہ کہانی انہوں نے تین سال میں مکمل کی اور اس دوران کئی بار لکھنا چھوڑ بھی دیا تھا۔

شمارے کا تیسرا بڑا حصہ ’ساحل کی آواز‘ کے عنوان سے ہے، جس میں قارئین کے خطوط اور ای میلز شائع کی گئی ہیں۔ اس بار زیادہ تر خطوط ماہی گیری کے موسم، کشتی کے انجن اور برف کی قیمت کے بارے میں ہیں۔ ایک خط میں ضلع ساحل آباد کے گاؤں ریتلا کنارہ کے 62 سالہ قاری محمد یونس بلوچ نے لکھا کہ ’ہم برف خود بناتے ہیں، مگر ہر سال مئی میں فیکٹری والے قیمت دگنی کر دیتے ہیں، ہمارا کوئی پوچھنے والا نہیں‘۔ مدیر نے اس خط کے ساتھ ضلعی ماہی گیر تنظیم کے عہدیداروں کا رابطہ نمبر شائع کیا ہے۔

ادارتی صفحے پر ہی ’ساحل‘ کی ٹیم کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ثمینہ رشید خٹک کو ’پیغام ۴‘ کی مدیر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ فرحانہ جبیں نقوی کو ڈیجیٹل ایڈیٹر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ان کے ذمے ویب سائٹ، یوٹیوب چینل اور ای میل خطوط کا انتظام ہوگا۔ ادارتی بورڈ میں ڈاکٹر سلیم الرحمٰن لودھی، پروفیسر نگہت آرا سیفی اور ماہی گیر تنظیم کے صدر حاجی عبدالستار بلوچ کے نام شامل ہیں۔ ٹیم کے مطابق ہر شمارے کے بعد ایک کھلا اجلاس ہوگا جس میں قارئین اپنی رائے دے سکیں گے۔

ڈیجیٹل منتقلی کے پہلے مرحلے کے طور پر ’پیغام ۴‘ کی ویب سائٹ 5 مئی 2023ء کو شروع ہوگی۔ ویب سائٹ پر شمارے کا پی ڈی ایف ایڈیشن، آڈیو ورژن اور ماضی کے شماروں کا آرکائیو دستیاب ہوگا۔ ادارتی صفحے پر ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب بھی اسی ویب سائٹ پر ’ادارتی صفحہ‘ کے عنوان سے شائع کیا جائے گا۔ ’پیغام ۴‘ کی ٹیم کا کہنا ہے کہ ’ہم سب‘ کے مضمون کا جواب دینا ہمارا حق تھا، کیونکہ ہم اپنے لوگوں کی کہانی کسی اور کی زبان سے سننا نہیں چاہتے۔

ادارتی صفحہ ۴ | ہم سب کے مضمون کا جواب | ۱۹ جنوری ۲۰۲۴ء